سوال

(404) بوندا باندی کی وجہ سے مغرب وعشاء کی نمازوں کو جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغرب کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہلکی پھلکی بارش کی وجہ سے اچانک عشاء کی نماز کےلئے اقامت کہہ دی گئی تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے اس نماز کے بارے میں جب امام سے پوچھا تو انہوں نے بتایا بارش کے سبب آسانی کی خاطر نمازوں کو جمع کیا گیا ہے۔ اور انہوں نے یہ بتایا کہ یہ نماز صحیح ہے۔ حالانکہ بارش بہت ہلکی تھی۔ اور مقتدیوں کےلئے بھی نمازوں کے جمع کرنے کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا تو کیا یہ نماز صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شدید اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے جس سے کپڑے بھیگ جایئں دو نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنا جائز ہے۔ خصوصاً جب رات کا وقت ہو راستے باریک ہوں سردی شدید ہو لوگوں کو دشواری ہو اور سازوسامان کی کمی کے باعث وہ سردی کی شدت سے بچاؤ کا بندوبست نہ کر سکتے ہوں اور راستے میں کیچڑ کی وجہ سے پاؤں وغیرہ بھی پھسلنے کا اندیشہ ہو توان حالات میں مغرب وعشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن جب راستے کشادہ ہوں اور ساری رات برقی قمقموں سے جگمگا تے ہوں۔ راستوں میں مٹی اور کیچڑ بھی نہ ہو اور نہ کوئی نجاست اور غلاظت وغیرہ ہو۔ لوگ طاقتور بھی ہوں یا ان کے پاس گاڑیاں بھی ہوں جن کی وجہ سے طویل فاصلوں کو بھی بغیر مشقت کے با آسانی طے کیا جا سکتا ہو سردی سے بچاؤ کےلئے گرم کپڑے بھی وافر مقدار میں ہوں اور بارش بھی ہلکی ہو جس کے عموماً تھوڑی دیر بعد بند ہونے کا قوی امکان ہو توان حالات میں نمازوں کو جمع کرنا جائز نہ ہوگا۔ کیونکہ نماز کے اوقات متعین ہیں جن میں کسی دلیل یا راجح عارضہ کے بغیر تبدیلی نہیں کی جا سکتی جب نمازوں کو ادا کر کے جمع کرنا جائز ہو تو امام کو چاہے کہ مقتدیوں کو بھی بتا دے تاہم اگر نہ بتائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ واللہ اعلم۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 365

محدث فتویٰ